Press Release
April 22, 2017
For immediate release

Stock market manipulators making billions now face a determined regulator

ISLAMABAD, April 22: The SECP has ordered an investigation under Section 139 of the 2015 Securities Act against a few securities brokers for market manipulation through misleading trading activity. The SECP Chairman has directed the SECP officials to address this issue through aggressive policy measures and ruthless enforcement. The battle lines between the apex regulator of the stock market and the market manipulators have now been drawn.

For a number of years, some market manipulators have been defrauding the public through deceptive trading practices. One such practice is entering bids and offers with the prior intent of cancelling them before trade execution, commonly known as spoofing. Another such practice is entering multiple bids or offers to create the appearance of false market activity.

The actions of these manipulators are responsible for creating large movements in prices of securities that cannot be justified by any economic logic. Such manipulation undermines investor confidence and distorts the perception of stock market as a rigged casino, which is clearly prohibited under the Part IX of the 2015 Securities Act.

Three months ago, the SECP had tasked the stock market surveillance team with analyzing index movement trends to identify those involved in market manipulation through deceptive activity. Detailed analysis of KSE-100 index movements and order placements during the period has highlighted that some securities brokers were most prominent in deceptive trading.

These securities brokers deliberately interfered with the workings of the market to defraud investors. They placed particularly large false buy and sell orders and created artificial market activity. During this time, significant volatility was observed in the prices of relevant securities.

سٹاک مارکیٹ میں ہیر پھیر کرنے والوں کو سخت گیر ریگولیٹر کا سامنا ہے

اسلام آباد (22 اپریل) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف نے سکیورٹیز ایکٹ 2015 کی شق 139 کے تحت سٹاک امرکیٹ کے چند بروکروں کے خلاف حصص کے لین دین میں ہیر پھیر کرنے پر تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ چیئرمین ایس ای سی پی نے اپنے افسروں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ مارکیٹ میں حصص کے لین دین میں گمراہ کن سر گرمیوں کی روک تھام کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں اور ان مذموم عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

ماضی میں چند ایسے عناصر حصص کے لین دین میں ہیر پھیر اور فریب کے ذریعے عوام الناس سے دھوکہ کرتے رہے۔ ان میں سے ایک طریقہ مارکیٹ میں حصص کی خریداری کے لئے آرڈر جاری کرنا اور پھر اسے ٹریڈ مکمل ہونے سے پہلے ہی منسوخ کر دینا ہے جو کہ ایک جعل سازی کا عمل ہے۔ ایک اور ایسی ہی سر گرمی مصنوعی مارکیٹ قائم کرنا ہے جس میں حصص کی خریداری کے لئے کئی کئی پیشکشیں کی جاتی ہیں جس سے مارکیٹ میں کسی خاص حصص کے لئے مصنوعی طلب پیدا کی جاتی ہے۔

اس جعل سازوں کی سر گرمیوں سے سکیورٹیز کی قیمتوں میں ایسی ہلچل پیدا ہوتی ہے جس کی کوئی معاشی وجوہات نہیں ہوتیں۔ ایسی سر گرمیوں سے سرمایہ کاروں کا اعتماد کو ٹھیس پہنچتی ہے اور سٹاک مارکیٹ کے بارے میں عوامی رائے پر برا اثر پڑتا ہے اور لوگ اسے جوا خانے سے تشبیہ دینے لگتے ہیں جو کہ سکیورٹیز ایکٹ میں واضح طور پر منع ہے۔

ایس ای سی پی نے اپنے سٹاک مارکیٹ کی نگرانی کے محکمہ کو تین ماہ پہلے مارکیٹ کے انڈکس کے اتار چڑھاو کی باریک بینی سے جائزہ لینے اور اس پر نظر رکھنے کی ہدایت کی تھی تاکہ ایسے عناصر کی نشاندہی کی جاسکے جو کہ مارکیٹ میں فریبی اور ہیر پھیر کے مرتکب ہیں۔ کے ایس ای 100 انڈکس کے اتار چڑھاو اور حصص کے خریدری کے لئے جاری کی گئی پیشکشوں کی تفصیلی جائزے کے نتیجے میں چند ایسے بروکروں کی نشاندہی کر لی گئی ہے جو کہ واضح طور پر سرمایہ کاروں کو بہکانے اور دھوکہ دہی میں ملوث ہیں۔ یہ بروکر بڑے پیمانے پر حصص کی فروخت کے جعلی آڈر جاری کرتے اور مصنوعی مارکیٹ قائم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ان عناصر کے ساتھ قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔